بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم بدھ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳ | ۱۰ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ ۲۸ ہجرت ۱۳۴۸ ہش ۲۸ مئی ۱۹۶۹ء | نمبر ۱۲۲

فضلِ عمر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام

بہترین تحقیقی مقالے لکھنے والے احباب کو انعامات عطا کرنے کی تقریب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا اہلِ قلم احباب سے خطاب

فاؤنڈیشن کی شکل میں تین سال قبل جو درخت لگایا گیا تھا اس نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے شیریں پھل دینے شروع کر دیئے ہیں

ایسے تحقیقی مقالے بکثرت لکھنے چاہئیں جو صفاتِ باری کے جلووں اور ان کے نو بہ نو عملی ظہور کے بھی آئینہ دار ہوں

یہ وہ مؤثر ترین حربہ ہے جس کے آگے عقلی گھوڑے دوڑانے والے مادہ پرست لاجواب ہوئے اور عاجز آئے بغیر نہیں رہ سکتے

ربوہ ـــــ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۵ ماہ ہجرت ۱۳۴۸ ہش مطابق ۲۵ مئی ۱۹۶۹ء بروز اتوار فضل عمر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقدہ ایک خصوصی تقریب میں اس امر پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے کہ فضل عمر فاؤنڈیشن کی شکل میں آج سے تین سال قبل جو درخت لگایا گیا تھا اس نے بحمد اللہ شیریں پھل دینے شروع کر دیئے ہیں۔ جماعت کے اہل قلم احباب کو علمی تحقیق کے سلسلہ میں بعض نہایت ہی بیش قیمت نصائح سے سرفراز فرمایا۔

حضور نے اس امر کی طرف توجہ دلائی کہ جماعت کے اہل قلم دوستوں کو علوم و معارف کے اس اتھاہ سمندر سے کما حقہ استفادہ کرنا چاہیئے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف و ملفوظات اور دیگر تحریرات میں موجزن ہے اور پھر اس استفادہ کے نتیجہ میں اسلام کی پیش کردہ اعلیٰ ترین روحانی اقدار پر مبنی بکثرت ایسے تحقیقی مقالے لکھنے چاہئیں جو ذات و صفات باری کے علمی تذکرہ پر ہی مشتمل نہ ہوں بلکہ قلوب و اذہان کو مسخر کرنے والے صفات باری کے مسحور کن جلووں اور ان کے نو بہ نو عملی ظہور کے بھی آئینہ دار ہوں کیونکہ جب تک صفات باری کے مسحور کن جلووں کا تفصیل سے ذکر کر کے ذاتی تجربہ کی بناء پر اس کا مشاہدہ نہ کرایا جائے اس وقت تک مادی اقدار کے نیم اثر پروان چڑھنے والی عقلِ کج فہم کے تیار کردہ دامِ فریب کا تار و پود پورے طور پر نہیں بکھر سکتا۔ صفاتِ باری کے جلوے اور ان کے نو بہ نو عملی ظہور پر مبنی ظاہر ہونے والے تائیدی نشانات وہ مؤثر ترین حربہ ہیں جس کے آگے عقلی گھوڑے دوڑانے والے مادہ پرست لاجواب ہوئے اور عاجز آئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

خصوصی تقریب اور اس کی نوعیت

فضل عمر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام اس خصوصی تقریب کا انعقاد تین اغراض کے ماتحت عمل میں آیا تھا۔

اوّل:۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کی مبارک تحریک میں جماعتوں اور احباب کے پیش کردہ وعدہ جات برائے عطایا کی وصولی کا جائزہ۔

دوم:۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقدہ تصانیف کے انعامی مقابلہ جات ۱۳۴۶ ہش (۱۹۶۷ء) میں کامیاب ہونے والے احباب میں تقسیم انعامات

سوم:۔ حضرت مولوی قدرت اللہ صاحب سنوریؓ کے نام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے رقم فرمودہ مکتوبات کا البم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کر کے ایسے نادر اور قیمتی تبرکات کی حفاظت کے سلسلہ میں حضور سے ضروری ہدایات عطا فرمانے کی درخواست۔

اس خصوصی تقریب میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اراکین صدر انجمن احمدیہ کے ناظر صاحبان اور دیگر مقامی احباب کے علاوہ بیرونجات سے تشریف لائے ہوئے امراء اضلاع نے بھی شرکت فرمائی۔ تقریب کا انعقاد دفتر فضل عمر فاؤنڈیشن کے لان میں شامیانوں اور قناتوں سے تیار کردہ ایک مختصر پنڈال میں عمل میں آیا۔

پونے گیارہ بجے قبل دوپہر حضور ایدہ اللہ کے تشریف لانے اور صدر جگہ پر رونق افروز ہونے کے بعد تقریب کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا جو مکرم چوہدری عبدالعزیز صاحب مغل کر

(باقی صفحہ ۲ پر)

اخبار احمدیہ

ربوہ۔ ۲۷ ہجرت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت و سلامتی کے متعلق التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ضروری اطلاع:۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے وقت میں تبدیلی کی گئی ہے۔ ملاقات کرنے والے احباب ملاقات کے دن صبح ۸ بجے دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں نام لکھوانے کی غرض سے تشریف لے آیا کریں۔ ملاقات اتوار اور جمعرات کو ہوتی ہے۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

● مکرم محمد اسلم صاحب قریشی اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بیرون پاکستان جانے کے لئے ۲۸ ماہ ہجرت (مئی) ۹ بجے صبح بذریعہ چناب ایکسپریس ربوہ سے روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب وقت مقررہ پر اسٹیشن پر پہنچ کر اپنے مجاہد بھائی کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کریں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

ڈاکٹروں کی ضرورت

ہمیں مغربی افریقہ میں اپنی بعض ڈسپنسریوں کے لئے ایم بی بی ایس ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ جو ڈاکٹر صاحبان اس غرض کے لئے اپنی زندگیاں وقف کر سکتے ہوں وہ مہربانی فرما کر وکالت تبشیر تحریک جدید سے خط و کتابت کریں یا دفتری اوقات میں آ کر محترم جناب وکیل التبشیر صاحب سے مل لیں۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

مرکزی حکومت نے عید میلاد النبی کے موقع پر جو ۲۹ مئی کو ہوگی سارے ملک میں عام تعطیل کا اعلان کیا ہے اور تمام محکموں کے سربراہوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ یہ تقریب سعید شایان شان طور پر منانے کے مناسب انتظامات کریں۔

جماعت احمدیہ اس تقریب پر جلسہ ہائے سیرۃ النبی صلے اللہ علیہ وسلم منعقد کرتی رہی ہے امسال بھی نظارت اصلاح و ارشاد کی طرف سے تمام جماعتوں کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے اپنے ہاں جلسے منعقد کریں۔ اور سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر تقاریر ہوں اور رپورٹیں نظارت اصلاح و ارشاد کو بھجوائی جائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

مسعود احمد پیشر نے منیر الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۸ ہجرت ۱۳۴۸ ہش

۳۰ جون بہت قریب ہے

جن دوستوں کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے فضل عمر فاؤنڈیشن کے لئے وعدوں کی توفیق ملی ہے، ان میں سے اکثر نے اپنے وعدے سو فیصدی ادا کر دیئے ہیں۔ مگر ابھی وعدوں کی بڑی رقم ادا نہیں ہوئی۔ دوست جانتے ہیں کہ یہ وعدے تین سال کے اندر اندر یعنی ۳۰ جون ۶۹ء تک ادا ہو جانے چاہئیں۔ اب آخری تاریخ بہت قریب آگئی ہے اس لئے امید ہے کہ جن دوستوں نے وعدے ابھی تک پورے نہیں کئے۔ یا وعدہ کا کچھ حصہ باقی ہے۔ وہ جلد ادائیگی کر کے اس فرض سے سبکدوش ہو جائیں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ ۱۶ ماہ ہجرت میں جو الفضل مورخہ ۲۴ ہجرت میں شائع ہو چکا ہے فرمایا ہے کہ

"اب صرف قریباً ڈیڑھ ماہ باقی رہ گیا ہے جن دوستوں نے ابھی تک اپنے وعدوں کی رقوم کو ادا نہیں کیا۔ وہ اس طرف متوجہ ہوں کیونکہ ۳۰ جون کو جب کہ میں نے بتایا ہے سوائے استثنائی حالات کے وصولیوں کے کھاتے بند کر دیئے جائیں گے۔ اور استثنائی حالات جیسا کہ آپ جانتے ہیں سو دو سو یا ہزار میں ایک آدھ فرد کے ہوتے ہیں۔ یہ وہم نہ رہے کہ کسی کی غفلت یا سستی استثنائی حالات پیدا کر دے گی۔ غفلتیں اور سستیاں استثنائی رعایتوں کا مستحق نہیں بنایا کرتیں۔ ہاں شاید وہ بعض افراد کو استثنائی سزاؤں کا مستحق بنا دیں۔ پس اللہ تعالےٰ سے ڈرتے رہنا چاہیئے اور خدا تعالےٰ کے اس حکم کے مطابق کہ تمہارے وعدہ کے متعلق تم سے جواب طلبی کی جائے گی۔ خدا سے ڈرتے ڈرتے اپنے وعدوں کی ادائیگی کی طرف توجہ دینی چاہیئے۔ جیسا کہ میں نے بتایا تھا۔ اگر ایک شخص کے حالات حقیقتاً اس طرح بدل گئے ہیں کہ وہ اپنے وعدہ کو پورا نہیں کر سکتا۔ تو اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں بھی اس پر کوئی الزام نہیں اور ہمارے دلوں میں بھی اس کے خلاف کوئی شکوہ نہیں۔ لیکن جو لوگ سستی کے پردے دنیا کی آنکھ سے بعض چیزوں کو اوجھل کر دیں تو کر دیں۔ خدا تعالےٰ کی ناراضگی سے نہیں بچا سکتے۔" (الفضل ۲۴ ہجرت ۱۳۴۸ ہش)

وعدہ کنندگان دوستوں کو اس بات کو اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے واضح کر دیا ہے کہ محض سستی کی بناء پر "استثنائی صورت" کا اطلاق اس امر کے لئے نہیں ہوگا۔ کہ وعدہ کی ادائیگی کے لئے مزید مہلت دی جائے۔ صرف اس حالت میں یہ رعایت مل سکے گی جبکہ انسان کے اختیار میں حالات کی تبدیلی کی وجہ سے وعدہ پورا کرنا نہ رہے۔ مثلاً کاروبار میں غیر معمولی آمدن کم ہو گئی ہو یا جس آمد کی امید پر وعدہ کیا گیا تھا وہ قدرتاً رک گئی ہو۔ سوائے ایسی صورت کے محض تساہل یا سستی کی وجہ سے تاخیر ہونے پر شاید مزید مہلت نہیں مل سکے گی۔ اور وعدہ خلافی کا گناہ برداشت کرنا پڑیگا جو ایک مومن کے لئے ناقابل برداشت ہو سکتا ہے۔ ۳۰ جون بہت قریب ہے اس لئے ہمیں چوکس ہو جانا چاہیئے۔

ہمیں امید ہے کہ ان باتوں کو ملحوظ رکھتے ہوئے جن دوستوں نے اپنا وعدہ پورا یا اس کا کچھ حصہ ابھی تک ادا نہیں کیا وہ ۳۰ جون تک کوشش کر کے ادا کر دے گا تاکہ اس کو مایوسی کی تکلیف بھی نہ اٹھانی پڑے۔ کہ ایسے اہم کام میں وہ حصہ نہیں لے سکا۔ یہ کام کتنا اہم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے الفاظ ہی میں ملاحظہ ہو۔

"فضل عمر فاؤنڈیشن کیا کام کرے گی۔ انہوں نے بعض کام تجویز کئے ہیں جو وہ اپنے محدود دائرہ میں کریں گے۔ ان کے کام جماعت کے سامنے آتے رہتے ہیں۔ ایک تو وہ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی یاد میں ایک لائبریری کی عمارت بنانا چاہتے ہیں۔ اور انشاء اللہ اللہ توفیق دے گا۔ تو صدر انجمن احمدیہ اس ظاہری جسم کو جو فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے تیار ہوگا۔ کتابوں علوم کے خزانوں اور ان علوم کے خزانوں سے فائدہ اٹھانے والوں سے بھر دیگی۔ پھر اس میں روح بھی آجائے گی۔ اور اس کا اچھا نتیجہ نکلے گا۔ پھر تحقیقی مضامین لکھوانا ہے۔ اور ان کی اشاعت کا انتظام کرنا ہے۔ مجھے اس وقت ان کاموں کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں۔ جو چیز کو میں وقت خاص طور پر آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں۔ وہ یہ ہے کہ تیس سال بس گزرا ہی چاہتے ہیں۔ ۳۰ جون کو وصولیوں کے کھاتے بند کر دیئے جائیں گے سوائے استثنائی حالات کے کسی کو یہ اجازت نہیں دی جائے گی۔ کہ وہ کوئی رقم اس فنڈ میں دے۔ کیونکہ اصل چیز روپیہ نہیں۔ اصل چیز لائبریری کی عمارت نہیں جو اینٹوں سیمنٹ اور لوہے سے تیار کی جائے گی۔ وہ تو کوئی ایسی یادگار نہیں۔ اصل یادگار یہ ہے۔ کہ اس روح کو زندہ رکھا جائے۔ جو روح ہمیں حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی زندگی میں نظر آتی تھی۔ ہمیں آپ کی زندگی میں یہ روح نظر آتی تھی کہ آپ نے اپنے دن رات اللہ کے نام کی عظمت کو قائم کرنے کے لئے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ان احسانات کی اشاعت کے لئے گزارے جو آپ نے بنی نوع انسان پر کئے۔ آپ کا ہر لمحہ خدا اور اس کے رسولؐ کے لئے وقف تھا۔ اگر ہمیں آپ سے محبت ہے۔ اگر ہمیں آپ سے پیار کا تعلق ہے تو ہم میں سے ہر شخص اپنے نفس میں اور اپنی نسل میں یہ یادگار قائم کرے گا۔ کہ ہمارے اوقات بھی خدا کی عظمت کو قائم کرنے کے جذبات سے معمور ہوں اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت و احترام کے قیام کے لئے بھی ہر وقت کوشش اور جدوجہد سے بھرے ہوئے ہوں۔ ایک مومن کی اصل نشانی تو یہی ہے۔"

(الفضل ۲۴ ہجرت ۔۔۔)

سہارا دو مجھے یارو تو بات بنتی ہے

وفا سے زیست سنوارو تو بات بنتی ہے
کسی کو دل میں اتارو تو بات بنتی ہے

نری خرد بھی کسی کام آ نہیں سکتی
جنوں سے اس کو نکھارو تو بات بنتی ہے

ہے دن کا شور و شغب مانعِ پذیرائی
سکوتِ شب میں پکارو تو بات بنتی ہے

جو رات عیش و طرب کو جلو میں لے آئے
وہ رات رو کے گزارو تو بات بنتی ہے

چلے گی ساتھ کہاں تک یہ میری تنہائی
تم آ سکو مرے پیارو تو بات بنتی ہے

قدم قدم پہ مرے ڈگمگا رہے ہیں قدم
سہارا دو مجھے یارو تو بات بنتی ہے

عبدالمنان ناہید

کینیا میں تبلیغِ اسلام

تقاریر۔ زائرین کی مشن ہاؤس میں آمد۔ ۲۳ افراد کا قبولِ حق

(مکرم بشیر احمد صاحب اختر مبلغ کینیا)

(۲)

تقاریر

گزشتہ سال ماہ نومبر میں کسموں میں آریوں کا جلسہ سالانہ ہوا۔ مشن کی طرف سے ان کی دعوت پر مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب نے شرکت کی اور ایک اجلاس میں "My Religion in Modern World" کے موضوع پر تقریر کی۔ آپ نے مسلم سیکنڈری سکول کسموں میں "Origion of Religion" پر تقریر کی۔ اور بعد میں طلباء کے سوالات کے جواب دئے۔

• ماہ جنوری میں مکرم امین اللہ خان صاحب سالک نے کینیا ٹیچر ٹریننگ کالج میں اسلام کے موضوع پر آدھ گھنٹہ تقریر کی۔ بعد میں قریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا جس میں مولانا شرما صاحب نے بھی حصہ لیا۔ آخر میں طلباء میں اخبارات تقسیم کئے گئے۔

پاور اینڈ لائٹنگ سکول نیروبی کی طرف سے دو دفعہ مشن کو تقریر کرنے کی دعوت ملی۔ پہلی دفعہ مکرم امین اللہ خان صاحب سالک نے "اسلام میں حضرت مسیحؑ کا مقام" کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد میں مولانا شرما صاحب نے سوالات کے جوابات دئے۔

دوسری دفعہ اسی سکول میں مولانا شرما صاحب نے "Why Islam?" پر ایک گھنٹہ تک تقریر کی۔ بعد میں ڈیڑھ گھنٹہ تک سوال و جواب کا دلچسپ سلسلہ جاری رہا۔ جوابات میں مکرم عثمانی گوکوریا صاحب نے بھی حصہ لیا۔

خاکسار نے Banana Hill کے دو ہائی سکولوں میں دو بار اسلام پر تقاریر کیں۔ اور بعد میں طلباء و اساتذہ کے سوالات کے جواب دئے۔

زائرین:۔ کینیا ٹیچر ٹریننگ کالج میں جو اس ملک میں سب سے بڑا کالج ہے گزشتہ سال اور اس سال بھی مشن کی طرف سے تقاریر ہو چکی ہیں۔ یہاں کے موازنہ مذاہب کے پروفیسران تقاریر سے بہت متاثر ہوئے۔ اس سال وہ اپنے طلباء کو مختلف اوقات میں مشن ہاؤس میں اسلام کے متعلق معلومات بہم پہنچانے کے لئے لائے۔ پہلا گروپ یکم فروری کو، دوسرا آٹھ فروری کو اور تیسرا پندرہ فروری کو آیا۔ ہر گروپ ستر طلباء پر مشتمل تھا۔ ہر دفعہ شرما صاحب نے ان کے سامنے اسلامی تعلیمات پر خطاب کیا اور خصوصاً اسلامی عبادت "نماز" پر تفصیلی روشنی ڈالی۔ بعد میں آپ نے ان کے سوالوں کے تسلی بخش جواب دئے۔ آخر میں طلباء میں "ایسٹ افریقن ٹائمز" تقسیم کیا گیا۔

مختلف اوقات میں انفرادی طور پر زائرین بھی مشن ہاؤس آتے رہے جن میں سے ایک یورپین سائنس ٹیچر جو ڈیوک آف یارک سکول میں پڑھاتے ہیں قابلِ ذکر ہیں۔ یہ دوست پہلے بھی آ چکے ہیں۔ اسلام کے بارہ میں انہیں مزید معلومات بہم پہنچائی گئیں۔

دوسرے ایک یورپین لیڈی جو یونیورسٹی کالج میں پروفیسر ہیں احمدیت کے متعلق معلومات حاصل کرنے آئیں۔ ایک گھنٹہ تک سوالات پوچھتی رہیں بعد میں ۴۰ شلنگ کا لٹریچر خرید کر لے گئیں اس کے علاوہ ایک مسلمان سپرنٹنڈنٹ پولیس مشن میں آئے انہیں لٹریچر دکھایا جسے دیکھ کر وہ بہت خوش ہوئے۔ جاتے ہوئے کچھ کتب خرید کیں۔

اسی طرح ایک جرمن متعدد بار مشن میں آتے رہتے ہیں اور ہمارا لٹریچر لے کر پڑھتے ہیں۔ پچھلے دنوں انہوں نے انگریزی تفسیر کا مکمل سیٹ خریدا۔ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔

• ماہ دسمبر ۱۹۶۸ء میں قاہرہ کے "مدارس العائلة المقدسة" (ایک عیسائی ادارہ ہے) کے ہیڈ مشرقی افریقہ آئے ہوئے تھے۔ ممباسہ قیام کے دوران وہ ہمارے مبلغ مکرم احمد شمشیر صاحب سوکیہ کو بھی ملنے آئے ان کے ساتھ دو NUNS بھی تھیں، مکرم سوکیہ صاحب نے ان کے سوالات کے نہایت تسلی بخش جواب دئے۔ جن سے وہ بہت متاثر ہوئے اور کہنے لگے کہ یورپ کے بعض احمدیہ مشنوں کو بھی میں نے دیکھا ہے۔ انہوں نے بتایا دوسرے مسلمانوں کے برعکس احمدیوں سے جب بھی ملاقات کا موقع ملا ہے مجھے ایک خاص روحانی سرور محسوس ہوا ہے۔ ملاقات کے اختتام پر مکرم سوکیہ صاحب نے انہیں اسلامی لٹریچر دیا جسے انہوں نے بڑی خوشی اور شکریہ کے ساتھ قبول کیا۔

تقاریب میں شرکت

عید الفطر کے موقع پر 'Pumwani Madrasa Kurania' نیروبی کی طرف سے منعقدہ تقریب میں مشن کی طرف سے خاکسار اور مکرم عثمانی گوکوریا صاحب جنرل سیکرٹری جماعتِ احمدیہ نیروبی نے شرکت کی۔ اور بعض لوگوں سے انفرادی طور پر تبلیغی گفتگو کی۔

• مؤرخہ ۲۴ مارچ کو پاکستان ڈے کے موقع پر پاکستانی ہائی کمشنر مقیم نیروبی کی طرف سے دی گئی دعوت پر خاکسار۔ مولانا شرما صاحب اور سید محمد اقبال شاہ صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ نیروبی شریک ہوئے۔ اس موقع پر بعض سرکاری افسران و کارکنان سے مل کر مشن سے تعارف کرانے کا موقع میسر آیا۔

• عید الاضحیہ کے موقع پر یونیورسٹی کالج نیروبی کی مسلم یونین کی طرف سے ایک تقریب میں شرما صاحب کو مدعو کیا گیا۔ اس موقع پر آپ کی کالج کے بعض پروفیسروں اور طلباء سے تبلیغی گفتگو ہوئی۔

• باوا نانک کی برسی کے موقع پر بھی پنجابی لٹریری (Literary) سوسائٹی کی طرف سے دعوت ملی جس میں شرما صاحب نے شرکت کی اور اس طرح مشن سے بہت سی معروف شخصیات کو متعارف کرانے کا موقع ملا۔

• نیروبی سے ۱۶ میل دور ALLIANCE HIGH SCHOOL. ہے جہاں بعض مسلمان طلباء بھی تعلیم حاصل کرتے ہیں۔ ان طلباء نے مسلم یونین قائم کی ہوئی ہے۔ اس سکول میں جانے پر ہمیں طلباء کا علم ہوا۔ چنانچہ ہم ان میں سے بعض سے ملے۔ وہ بہت خوش ہوئے۔ اگلے ہفتہ انہوں نے دوسرے مسلمان معلمین کو چائے پر بلایا۔ ہمیں بھی شمولیت کی دعوت دی۔ چنانچہ ان کی خواہش پر خاکسار۔ شرما صاحب اور مکرم عثمانی گوکوریا صاحب شامل ہوئے۔ شرما صاحب نے بعد میں انہیں مفید نصائح فرمائیں۔ اس یونین کے بعض ممبران بعد میں مشن دیکھنے آئے۔ ہمارا لٹریچر دیکھ کر بہت خوش ہوئے۔ ان کے سیکرٹری نے کہا کہ ہم اپنے سکول کے ہیڈ ماسٹر سے اس سلسلہ میں بات کریں گے تا اسلامی لٹریچر خرید کر سکول کی لائبریری میں رکھوایا جا سکے۔

رمضان المبارک

رمضان المبارک میں مبلغین اپنے اپنے علاقوں میں درس و تدریس اور تعلیم و تدریس کے کام میں مصروف رہے نیروبی۔ کسموں اور ممباسہ تینوں مقامات پر قرآن کریم اور حدیث شریف کا درس جاری رہا۔ نیروبی میں مولانا شرما صاحب مردوں میں اور خاکسار مستورات میں روزانہ ایک ایک پارہ کا درس دیتے رہے۔ نماز فجر کے بعد حدیث شریف کا درس ہوتا رہا۔ کسموں اور ممباسہ کی مساجد میں مکرم مولوی منیر الدین احمد صاحب اور مکرم احمد شمشیر سوکیہ صاحب نے قرآن کریم و حدیث کا درس دیا۔

بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ۲۳ بیعتیں ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ نومبائعین کو استقامت بخشے۔ آمین۔

آخر میں احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ جلد از جلد اس ملک کو اسلام کے نور سے منور کر دے۔ آمین۔

ورثہ میں لڑکیوں کا حصّہ

اس موضوع پر مضمون لکھتے ہوئے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ نے تحریر فرمایا کہ:-

"لڑکیوں کو ان کے جائز حق اور شرعی ورثہ سے محروم کرنا تو صرف ایک گناہ ہی نہیں ہے بلکہ کم از کم چھ سنگین گناہوں کا مجموعہ ہے۔

(۱) شریعت کا گناہ ہے کیونکہ اس میں خدا تعالےٰ کے ایک واضح اور صریح اور قطعی حکم کی نافرمانی لازم آتی ہے۔ قرآن فرماتا ہے اور کس زور دار الفاظ میں فرماتا ہے

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ ۚ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝ (النساء)

یعنی لڑکیوں کے لئے ان کے والدین اور دیگر قریبی رشتہ داروں کے ترکہ میں خدا تعالےٰ نے معیّن حصہ مقرر کر رکھا ہے خواہ یہ ترکہ زیادہ ہو یا کم ہو۔ اور یہ خدا تعالےٰ کی طرف سے فرض کیا ہؤا حق ہے جو بہر حال لڑکیوں کو ملنا چاہیئے۔

(۲) حکومت کا جرم بھی ہے کیونکہ کچھ عرصہ سے پاکستان کی حکومت نے یہ قانون پاس کر رکھا ہے کہ لڑکیوں کو ان کے والدین کے ترکہ میں شریعت کے مطابق حصہ ملنا چاہیئے۔

(۳) اپنے امام اور خلیفۂ وقت کے ساتھ بدعہدی بھی قرار پاتی ہے۔ حضرت خلیفہ ثانی رضؓ نے ایک جلسہ سالانہ کے موقع پر ہزارہا احمدیوں کو کھڑے کر کے عہد لیا تھا کہ جماعت کے لوگ شریعت کے مطابق لڑکیوں کو حصہ دیں گے

(۴) لڑکیوں سے بدترین قسم کا ظلم ہے۔ کیونکہ کمزور جنس اپنے والدین اور بھائیوں کے سامنے زبان نہیں کھول سکتی۔

(۵) اکل الباطل حرام خوری میں داخل ہے۔ دھوکے کے ذریعہ اس کے مال کے مالک بن جاتے ہیں۔ جائز حق داروں کو محروم کر دیتے ہیں۔

(۶) اپنے خون اور اپنی نسل کی ہتک بھی ہے۔

الغرض لڑکیوں اور بیویوں کو ان کے جائز شرعی حق سے محروم کرنا ایک بہت بڑا گناہ بلکہ چھ گناہوں کا مجموعہ ہے۔

کہا جاتا ہے کہ لڑکیاں جہیز کی صورت میں بہت لے جاتی ہیں؟ یہ ایک ایسا عذر ہے جو بدتر از گناہ ہے۔ کیونکہ کیا لڑکوں کی شادی پر خرچ نہیں ہوتا۔ لڑکوں کی تعلیم پر لوگ ہزاروں روپے خرچ نہیں کرتے۔ پھر کہا جاتا ہے کہ لڑکیوں کو حصہ دے کر خاندان کی جائداد دوسرے خاندانوں میں چلی جاتی ہے۔ میں کہتا ہوں کہ اگر سوچو تو مال دراصل خدا کا ہے خصوصاً تو کہ جب خدا اسے خاص رنگ میں تقسیم کرنے کا حکم دیتا ہے تو زید بکر عمر کا کیا حق ہے کہ اس میں رخنہ ڈالے۔ اور پھر جب تم نے اسلام کی شریعت کو سچا سمجھ کر اس کے نیچے گردنیں رکھ دی ہیں۔ اب کتنی شرم کی بات ہے کہ ایک صداقت کو مان کر اس پر عمل کرنے سے انکار کرو۔ یہ تو منافقت ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"تم ریاکاری سے اپنے تئیں بچا نہیں سکتے۔ کیونکہ وہ خدا جو تمہارا خدا ہے اس کی انسان کے پاتال تک نظر ہے۔ کیا تم اس کو دھوکا دے سکتے ہو پس تم سیدھے ہو جاؤ اور صاف ہو جاؤ اور پاک ہو جاؤ اور کھرے ہو جاؤ۔ اگر ایک ذرہ تیرگی بھی تم میں باقی ہے تو وہ تمہاری ساری روشنی کو دور کر دے گی۔۔۔ ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا ہے کر لیا۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آجائے۔۔۔ انسانیت کی فربہی کو چھوڑ دو۔ کہ جس دروازہ کے لئے تم بلائے گئے ہو اس میں ایک فربہ انسان داخل نہیں ہو سکتا۔ کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔"

(کشتی نوح)

اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق بخشے خصوصاً زمیندار احباب کو کہ وہ ترکہ میں سے اپنی لڑکیوں اور بیویوں کو جائز حق ادا کریں۔ اور قرآن کریم کے سارے حکموں پر عمل کر کے عرفان حاصل کریں۔ آمین۔

(مرسلہ: خاکسار (حاجی) محمد ابراہیم خلیل۔ جامع مسجد احمدیہ سرگودھا)

نعت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

ترے مقام سے بڑھ کر مقام کیا ہوگا

عجیب رنگ سے رنگیں ہؤا کلام مرا
حضورِ سرورِ کونین کو سلام مرا

میرے حبیبؐ! میری رُوح تیرے دَر پہ نثار
کہ تیرے دَر سے ملا ہے دل و نظر کو قرار

ہزار بار۔ زمانے نے پیرہن بدلے
جہاں میں شام و سحر نے کئی چلن بدلے

مگر تجلّیِ انوار۔ تیری ذات رہی
ہر ایک دَور میں زندہ تیری حیات رہی

چمن کے سینہ و دل میں رہا پیام ترا
گلوں کی نوکِ زباں پر رہا کلام ترا

سحابِ نور۔ دلوں پر سدا برستا ہے
زمانہ آج بھی تیرے لئے ترستا ہے

نجوم و ماہ کو حاصل دوام کیا ہوگا
ترے مقام سے بڑھ کر مقام کیا ہوگا

(عبدالسلام اختر۔ ایم۔اے)

سیرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم پر گرانقدر لٹریچر کی نمائش

عید میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک موقع پر سیرت کونسل کراچی کے زیر اہتمام احمدیہ دارالمطالعہ نزد ریڈیو پاکستان بندر روڈ کراچی میں سیرت خاتم الانبیاء صلے اللہ علیہ وسلم پر گرانقدر لٹریچر کی نمائش ہوگی جس میں ابتدائے اسلام سے موجودہ زمانہ تک کی مطبوعہ اہم کتب اور نادر نسخوں کو زیارت کے لئے پیش کیا جائے گا۔ یہ نمائش ۲۹ مئی عید میلاد النبی صلے اللہ علیہ وسلم سے شروع ہو کر ۱۵ جون تک رہے گی۔ اگر کسی صاحب کے پاس نادر نسخہ یا نایاب کتاب ہو تو وہ نمائش کے لئے عاریۃً عطا فرمائیں اختتام نمائش پر کتب ان کو واپس کر دی جائیں گی۔

(سیکرٹری سیرت کونسل ۴۰۔ بندر روڈ۔ کراچی)

جامعہ نصرت ربوہ کی تعلیمی تربیتی اور علمی سرگرمیاں

(قسط نمبر ۳)

اس سال سب سے زیادہ توجہ آپ نے دینیات کی تعلیم کی طرف دی چنانچہ ایف اے اور بی اے کے امتحانات بھی آپ کی زیر نگرانی لئے گئے۔ اور طالبات نے بھی اس مضمون کو نسبتاً ذوق سے پڑھا اور سیکھا۔

دوران سال جامعہ نصرت ہوسٹل میں بھی آپ نے دو تقریبات میں شرکت فرمائی۔ ہوسٹل یونین کا افتتاح بھی آپ نے فرمایا اور بورڈرز کی افطار پارٹی میں آپ ہی ہماری مہمان خصوصی تھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی صحت اور عمر میں برکت دے۔ یہ جامعہ نصرت کی خوش بختی ہے کہ آپ جیسی عظیم ہستی اس کالج کی ڈائریکٹرس ہیں اور ہر گام پر راہنمائی فرماتی ہیں۔

دیگر مجالس نے بھی بزرگان سلسلہ کو اپنے اجلاسوں میں مدعو کیا۔ چنانچہ مجلس دینیات کے اجلاس میں صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے حالات حاضرہ پر دلچسپ اور معلوماتی تقریر فرمائی۔ مولوی ابوالعطاء صاحب، مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے مجلس دینیات کے تحت ہر کلاس میں کئی بار اہم موضوعات پر لیکچر دئے۔

ان سوسائٹیز کے علاوہ کالج کی لجنہ اماء اللہ عرصہ زیر رپورٹ میں سرگرم عمل رہی ممبرات لجنہ جامعہ نے لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ٹسٹوں میں شرکت کی اور لجنہ اماء اللہ کے سالانہ اجتماع میں تمام تقریری اور تحریری مقابلہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور اکثر میں نمایاں پوزیشن لی۔ بلکہ کئی ایک مقابلہ جات میں اول دوم اور سوم اعزاز حاصل کیا۔ لجنہ اماء اللہ ربوہ کی ہر تحریک پر لبیک کہتی ہیں۔ چنانچہ لجنہ اماء اللہ کی تحریک خاص پر طالبات جامعہ نصرت کی طرف سے پانچ سو روپیہ کا وعدہ لکھوا دیا گیا ہے۔ سٹاف کے وعدہ جات اسکے علاوہ ہیں۔ فضل عمر فاؤنڈیشن کی تیسری قسط ادا کر کے سو فی صد چندہ ادا کر دیا گیا ہے طالبات کی طرف سے ۶۰۰/- کا وعدہ تھا لیکن ۶۳۵/- کی رقم ادا کی گئی تحریک جدید اور وقف جدید میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے لجنہ جامعہ نے حسب توفیق حصہ لیا اور سال رواں کے وعدے لکھوائے ہیں۔

لجنہ اماء اللہ ربوہ کے ماہانہ اجلاس میں سٹاف و طالبات باقاعدگی سے شرکت کرتی ہیں اور جلسہ سالانہ کے ایام میں نہایت خلوص سے مہمانوں کی خدمت کرتی ہیں۔

ان مجالس کے علاوہ گیمز کمیٹی اور کالج کونسل ہے کالج کونسل نظم و نسق اور استاد و شاگرد کے تعلقات میں ہر ممکن مدد دیتی ہے اس برس کالج کونسل نے ۲۵۵/- کی رقم دی ہے۔ جس سے کالج ٹک شاپ میں سقفی پنکھا لگوایا جائے گا اور باہر دوڑ کے لئے بینچ Benches خریدے جائیں گے۔ دوران سال النصرت کے دو مجلے شائع کئے گئے۔ تیسرا بھی تیار ہے۔ عنقریب پریس میں بھیجا جائیگا

غیر نصابی سرگرمیاں

علمی و ادبی مشاغل کے علاوہ طالبات کے مختلف قسم کے ذوق کی تسکین کے لئے غیر نصابی سرگرمیوں پر زور دیا جاتا ہے۔ اس برس ماہ اکتوبر کے شروع میں ہفتہ عشرہ ترقی نہایت ذوق و شوق سے منایا گیا۔ پروگرام نہایت محنت سے ترتیب دیا گیا۔ سب سے دلچسپ پروگرام۔ کھیلوں۔ تقریری مقابلوں۔ ورائٹی پروگرام اور مقابلہ حسن قرأت کا تھا۔ والی بال اور نیٹ بال کے میچز اور تقریری مقابلوں میں حضرت سیدہ ام متین صاحبہ اور ورائٹی پروگرام میں حضرت سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ مہمان خصوصی تھیں۔ مقابلہ حسن قرأت کی صدارت مکرمہ محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نے فرمائی۔ اور طالبات کو قرآن کے پڑھنے اور ترجمہ سیکھنے کی نصیحت کی۔

دس نومبر کو چھوٹے پیمانہ پر نمائش لگائی گئی۔ طالبات کے ہاتھ کی بنی ہوئی اشیاء۔ کشیدہ کاری نیٹنگ اور خطاطی وغیرہ کے سٹال لگائے گئے۔ پاکستانی مصنوعات کا سٹال بہت پسند کیا گیا علاوہ ازیں اشیائے خوردنی کی ننھی منھی دکانیں تھیں۔ جنہیں طالبات نے خود تیار کیا تھا۔ مینا بازار کا افتتاح حضرت بیگم صاحبہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے فرمایا۔ آپ نے تمام سٹال دیکھے اور مینا بازار کو کامیاب بنانے کے لئے مفید مشورے سے نوازا۔ آپ نے طالبات قدیم کے سٹال کو خوش کرنے کے لئے بارہ بجے کے قریب حضرت ام متین صاحبہ معہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ ربوہ تشریف لائیں۔ اور طالبات کے حسن انتظام کو سراہا اور تمام سٹال دکانیں کو صاف رکھنے کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ آپ نے ٹی سٹال کو خصوصاً پسند فرمایا۔

ماہ دسمبر ۱۹۶۸ء میں جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں مہمانوں کی سہولت کے لئے ٹی سٹال لگایا گیا۔ طالبات نے نہایت تندہی سے اپنے فرائض انجام دیئے۔ مینا بازار اور ٹی سٹال کی آمد سے انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی نئے ٹیوب ویل کے لئے موٹر خریدی جائے گی۔ پرانے ٹیوب ویل کا پانی کھاری ہونے کی وجہ سے پودوں کو نقصان پہنچ رہا تھا۔ اسلئے اپنی مدد آپ کے تحت دوسرے ٹیوب ویل کا انتظام کیا گیا۔ بجلی کا کنکشن ملنے پر جلد ہی کام شروع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

اوائل نومبر میں سال دوم کی طالبات نے پہلی بار سال اول کی طالبات کو استقبالیہ پارٹی دی امید ہے یہ روایت قائم رکھی جائیگی کیونکہ سال اول کو فرسٹ ائر فول بنانے کی بجائے انہیں نئے ماحول میں خوش آمدید کہنا ہی اسلامی اخلاق ہے۔

مارچ اور اپریل میں جنرل نالج ٹسٹ، قصیدہ، درثمین اور کلام محمود کے ٹسٹ ہوئے۔ تاکہ طالبات میں نصابی کتب کے علاوہ بھی مطالعہ کی تحریک جاری رہے

تقریب عطائے اسناد

۲۴ مارچ ۱۹۶۸ء کو چھٹا جلسہ عطائے اسناد و انعامات منایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ نوازش صدارت قبول فرما کر عظیم الشان خطبہ صدارت فرمایا اور اپنی زریں ہدایات سے طالبات کو نوازا۔ یہ خطبہ تاریخ جامعہ نصرت میں نمایاں حیثیت رکھتا ہے اور عنقریب اسے کتابی صورت میں چھاپ کر طالبات میں تقسیم کیا جائے گا۔ حضور نے قیام مجلس دینیات پر اظہار خوشنودی فرمایا۔ اور اپنی طرف سے ان چار طالبات کی فیس ادا کرنے کا وعدہ فرمایا۔ جو ان کے مقرر کردہ نصاب میں امتحان دے کر اول پوزیشن حاصل کرینگی

گذشتہ برس نہم گریجوایٹ کو اسناد اور ایف اے کی ۵۰ طالبات کو سرٹیفکیٹ دئے گئے ایک طالبہ کو طلائی تمغہ اور ۳ کو سو سو اور پچھتر کے انعامی بانڈز دئے گئے جو علی الترتیب پنجاب یونیورسٹی اور تعلیمی بورڈ لاہور سے حاصل کئے گئے تھے۔

انسپکشن کمیٹی

دوران سال ناظر صاحب تعلیم ہر ٹرم میں معائنہ کے لئے تشریف لائے اور ڈسپنسری اور کمرہ مریض کے نقشہ کے لئے مفید مشورے دئے۔

۴ جون ۶۸ء کو مسز رفیعہ اعظم علی بیگ ڈائریکٹرس فزیکل ایجوکیشن معائنہ کے لئے تشریف لائیں۔ آپ نے نہایت دلچسپ لیکچر کھیلوں کی اہمیت پر دیا۔ اور انسان کی صحیح نشوونما کے لئے جسمانی تندرستی کو مقدم قرار دیا۔ اور یہ کہ جسم بغیر جسمانی ورزش کے تندرست نہیں رہ سکتا۔ نیز انہوں نے کہا۔ کہ ہسپتال کھولنے کی بجائے اگر کھیلوں کے میدانوں میں اضافہ کیا جائے تو ملک میں ایک صحت مند معاشرہ کی تشکیل ہو جائے۔

ریفریشر کورس

اس سال ریفریشر کورس میں شرکت کرنے کے لئے محترمہ رشیدہ حسین اور محترمہ رضیہ فردوس کو بھجوایا گیا۔ میں ابھی ذکر کر چکی ہوں۔ کہ ریاضی کا نصاب کلیۃً تبدیل ہو گیا ہے۔ اس مضمون کی درس و تدریس کے لئے یہ ریفریشر کورس منعقد کیا گیا تھا۔ دونوں لیکچرز نے ایک ماہ کے لئے اس مقصد کی خاطر لاہور گئیں اور اس میں شرکت کر کے استفادہ کیا۔

علاوہ ازیں محترمہ ذکیہ عطا اور محترمہ نسیم اختر فارم گائیڈ کے کورس میں حصہ لینے کے لئے دو ہفتہ کے لئے لائلپور گئیں۔

مجلس طالبات قدیم

(باقی صفحہ ۶ پر دیکھیں)

طلباء جماعت دہم کی الوداعی پارٹی

ربوہ ۲ مئی۔ کل ۳۰ مئی۔ بروز بدھ کل ساڑھے پانچ بجے بعد نماز عصر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے جماعت دہم کے طلباء کو الوداعی پارٹی دی جا رہی ہے۔ یہ انی جماعت دہم کے تمام طلباء وقت مقررہ پر سکول پہنچ جائیں

(ہیڈ ماسٹر)

نتیجہ امتحان

کارکنان صدر انجمن احمدیہ پاکستان

نمبر شمار	نام کارکن دفتر	نمبر پرچہ	نمبر انڈیو	کل میزان	پاس یا فیل
۱	محمد اسلم ایاز جائیداد	۳۰	۶	۳۶/۱۰۰	پاس
۲	امیر احمد صاحب گرلز سکول	۳۳	۵	۳۸	"
۳	ارشاد احمد خان F.J.C	۴۸	۵	۵۳	"
۴	نذیر احمد باجوہ اصلاح وارشاد	۳۸	۵	۴۳	"
۵	محمد یوسف ظفر خزانہ	۳۶	۴	۴۰	"
۶	عبد الکریم صاحب خزانہ	۳۳	۵	۳۸	"
۷	محمد دین صاحب وصیت	۴۷	۶	۵۳	"
۸	محمد علی احمد (مدد)	۵۷	۵	۶۲	"
۹	محمد سعید انور ضیافت	۲۶	۹	۳۵	"
۱۰	محمد احمد صاحب جائیداد	۵۰	۵	۵۵	"
۱۱	مولوی عبد العزیز صاحب محتسب امور عامہ	۴۲	۶	۴۸	"
۱۲	نصیر احمد طارق اصلاح وارشاد	۵۱	۶	۵۷	"
۱۳	منظور احمد ناصر بیت المال	۳۳	۵	۳۸	"
۱۴	ظہیر الدین محمد بابر دیوان	۱۱	۲	۱۳	فیل
۱۵	محمد قاسم خان بی اے P-S	۴۶	۴	۵۰	پاس
۱۶	محمد ارشد (خزانہ)	۳۳	۴	۳۷	"
۱۷	گلزار محمد اصغر (")	۴۸	۳	۵۱	"
۱۸	عبد الشکور حامد بیت المال	۴۷	۴	۵۱	"
۱۹	عبد المنان خزانہ	۳۹	۴	۴۳	"

(صفحہ ۵ سے آگے)

نمبر شمار	نام کارکن دفتر	نمبر پرچہ	نمبر انڈیو	کل میزان	پاس یا فیل
۲۰	شریف احمد صاحب بورڈنگ	۳۸	۳	۴۱	پاس
۲۱	حبیب اللہ شاد وصیت	۴۶	۴	۵۰	"
۲۲	محمد افضل بٹ صدر	۶۰	۵	۶۵	"
۲۳	خواجہ منظور احمد صاحب اصلاح وارشاد	۴۶	۴	۵۰	"
۲۴	مبارک احمد علیا	۳۳	۴	۳۷	"
۲۵	سید دلدار احمد وصیت	۵۲	۵	۵۷	"
۲۶	محمود رفیع صاحب امور عامہ	۴۶	۵	۵۱	"
۲۷	مرزا حمید احمد بیت المال	۵۵	۴	۵۹	"
۲۸	محمد اصغر قریشی	۳۴	۵	۳۹	"
۲۹	منیر احمد پرویز وصیت	۳۶	۵	۴۱	"
۳۰	رشید احمد ایاز امور عامہ	۳۷	۴	۴۱	"
۳۱	ذکاء اللہ قریشی جلد سالانہ	۳۷	۴	۴۱	"
۳۲	قریشی مقصود علی قضا	۳۳	۴	۳۷	"
۳۳	عبد الرشید مقامی	۳۸	۴	۴۲	"
۳۴	بشارت احمد خان بیت المال	۳۷	۴	۴۱	"
۳۵	خواجہ عبد الحمید امور عامہ	۳۵	۴	۳۹	"
۳۶	جمال الدین بیت المال	۵۹	۴	۶۳	"
۳۷	منور احمد خان کالج ہوسٹل	۲۹	۴	۳۳	"
۳۸	منور احمد صاحب جہلمی بیت المال	۵۰	۳	۵۳	"
۳۹	عبد الباقی قریشی F.J.	۴۹	۴	۵۳	"
۴۰	عبد الرشید صاحب ظفر تجارت	۳۷	۴	۴۱	"
۴۱	رشید احمد آصف امور عامہ	۴۶	۴	۵۰	"
۴۲	جمال الدین صاحب جائیداد	۳۸	۴	۴۲	"
۴۳	عبد الماجد صاحب کالج	۴۲	۴	۴۲	"
۴۴	غلام رسول آڈٹ	۴۴	۴	۴۸	"
۴۵	ناصر احمد صاحب امانت	۴۹	۴	۵۳	"
۴۶	راجہ عبد الماجد صاحب وصیت	۴۲	۶	۴۸	"
۴۷	مبارک احمد انور فاروقی "	۴۳	۵	۴۸	"
۴۸	حکیم عبد الواحد صاحب	۳۵	۶	۴۱	"
۴۹	خوشی محمد صاحب بیت المال	۳۵	۴	۳۹	"
۵۰	محمد رفیع خان "	۴۰	۲	۴۲	"
۵۱	شریف احمد صاحب "	۴۷	۴	۵۱	"
۵۲	غلام رسول مہر "	۳۱	۴	۳۵	"
۵۳	محمد الطاف خان دیوان	۲۹	۶	۴۵	"
۵۴	ولی محمد صاحب جائیداد	۳۴	۴	۳۸	"
۵۵	صلاح الدین صاحب آڈٹ	۳۵	۵	۴۰	"
۵۶	مولوی محمد جمیل صاحب محاسب	۳۷	۶	۴۳	"
۵۷	محمد ارشد صاحب مشیر قانونی	۳۸	۴	۴۲	"
۵۸	عبد السمیع صاحب کالج	۴۹	۳	۵۲	"
۵۹	مبارک احمد صاحب "	۴۰	۵	۴۵	"
۶۰	غلام مرتضیٰ جاوید "	۳۳	۴	۳۷	"
۶۱	صدیق احمد خان علیا	۳۷	۴	۴۱	"
۶۲	محمد دین صاحب ریویو	۴۰	۴	۴۴	"
۶۳	محمود اسلم صاحب کالج	۳۹	۴	۴۳	"
۶۴	منظور احمد خان خزانچی	۴۲	۵	۴۷	"
۶۵	بشیر احمد طاہر امانت	۳۷	۴	۴۱	"
۶۶	خواجہ جلال الدین صاحب تعلیم	۴۶	۴	۵۰	"
۶۷	اکبر علی صاحب ہائی سکول	۲۹	۴	۳۳	"
۶۸	منور احمد قاسم بیت المال	۵۷	۳	۶۰	"

حصہ زیر رپورٹ میں مجلس طالبات قدیم نے زیادہ دلچسپی دکھائی مارچ میں ان کا سالانہ اجلاس زیر صدارت حضرت مہر آپا صاحبہ منعقد ہوا۔ سیکرٹری نے گذشتہ برس کی رپورٹ سنائی۔ اور بتایا کہ مسجد جامعہ نصرت فنڈ میں کچھ رقم جمع ہو گئی ہے۔ لیکن بہت سی قدیم طالبات نے ابھی تک اپنے وعدوں کی ادائیگی نہیں کی۔ چنانچہ اتفاق رائے سے یہ طے پایا کہ جو اولڈ سٹوڈنٹ -/۱۰۰ دیں گی۔ ان کے نام مسجد میں کندہ کروائے جائیں گے۔ چنانچہ کئی ایک طالبات نے مزید وعدے لکھوائے ہیں یہ خبر سنانے میں نہایت مسرت محسوس کر رہی ہوں کہ مکرم چوہدری محمد نقی صاحب نے جو لیڈی ڈاکٹر محترمہ غلام فاطمہ صاحبہ مرحومہ کے میاں ہیں جامعہ نصرت کی مسجد بنانے میں کثیر رقم دینے کا وعدہ فرمایا ہے۔ بلکہ انہوں نے فرمایا ہے۔ کہ Estimate ملنے پر وہ شاید تمام خرچ برداشت کر لیں۔ محترمہ لیڈی ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ مرحومہ کے جامعہ نصرت سے دیرینہ تعلقات تھے۔ انہوں نے دو برس جامعہ نصرت ہوسٹل میں بغیر معاوضہ کے طالبات کو ہفتہ وار دیکھنے کے لئے وقت دیا تھا۔ اور کئی برس وہ طالبات کا میڈیکل ٹسٹ بھی قلیل رقم کے عوض کرتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے۔ آمین۔

طالبات قدیم نے پہلی مرتبہ مینا بازار میں اپنا سٹال لگایا اور -/۱۰۰ کی رقم جامعہ نصرت کو دی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے۔ امید ہے آئندہ بھی یہ روایت قائم رکھی جائے گی

F.S.C. کلاسز

تعلیمی بورڈ سرگودھا سے F.S.C. کلاسز شروع کرنے کے لئے اجازت کے لئے لکھا گیا ہے۔ اگر حالات سازگار رہے تو انشاء اللہ تعالیٰ ستمبر میں سائنس کلاسز شروع ہو جائیں گی

بالآخر اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ جامعہ نصرت کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ اور حضرت مصلح الموعود رضی اللہ عنہ کا لگایا ہوا یہ پودا بڑھے پھولے اور پھلے۔ اور یہاں کی طالبات حقیقی معنوں میں ایسی شمع ہدایت لیکر نکلیں جس کی ضیا جہالت کی سیاہ چادر کو تار تار کر دے۔ آمین

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

نمبر شمار	نام کارکن	نمبر پرچہ	نمبر انٹرویو	کل میزان	پاس
۶۹	رشید احمد ضیاء بیت المال	۳۷	۳	۴۰	"
۷۰	ملک محمد اسحٰق صاحب "	۳۸	۵	۴۳	"
۷۱	چوہدری عبدالقدیر صاحب P.S	۴۸	۴	۵۲	"
۷۲	عبدالرشید صاحب آڈٹ	۴۴	۵	۴۹	"
۷۳	عطاء اللہ جان کھٹی وصیت	۳۰	۵	۳۵	"
۷۴	عبدالرفیق آصف امانت	۳۸	۴	۴۲	"
۷۵	نذر محمد صاحب جائداد	۴۸	۶	۵۴	"
۷۶	حنیف احمد صاحب ظفر وقف در دیش	۳۸	۵	۴۳	"
۷۷	عبدالمومن صاحب زراعت	۳۱	۶	۳۷	"
۷۸	محمد اکرم صاحب وصیت	۳۲	۶	۳۸	"
۷۹	سمیع اللہ شاد بیت المال	۲۸	۷	۳۵	"
۸۰	مجید احمد صاحب تعمیر	۳۸	۴	۴۲	"
۸۱	حاکم علی بیت المال	۳۶	۵	۴۱	"
۸۲	محمد یوسف شاہد کالج	۳۳	۴	۳۷	"
۸۳	عبدالستار ہوسٹل کالج	۴۶	۴	۵۰	"
۸۴	محمد اکرم خان علیا	۵۱	۴	۵۵	"
۸۵	رشید احمد محمود بیت المال	۴۱	۴	۴۵	"
۸۶	محمد صدیق صاحب P.S	۴۴	۴	۴۸	"
۸۷	عبدالمجید صاحب خزانہ	۴۷	۴	۵۱	"
۸۸	مبارک احمد ضیافت	۵۱	۴	۵۵	"
۸۹	قریشی عطاء اللہ صاحب P.S	۶۴	۶	۷۰	"
۹۰	محمد سلیم احمد صاحب "	۵۲	۶	۵۸	"
۹۱	منیر احمد صدیقی	۴۷	۵	۵۲	"
۹۲	راجہ محمد یعقوب صاحب لائبریری	۵۲	۶	۵۸	"
۹۳	سید محمد عثمان خزانہ	۵۱	۵	۵۶	"
۹۴	سید مختار احمد صاحب ہاشمی خدمت درویشاں	۷۴	۶	۸۰ اوّل	"
۹۵	غلام محمد صاحب خزانہ	۴۷	۶	۵۳	"
۹۶	بشیر احمد ظریف "	۶۸	۶	۷۴ سوم	"
۹۷	محمد لطیف وصیت	۴۴	۴	۴۸	"
۹۸	محمد لطیف P.S	۴۸	۳	۵۱	"
۹۹	محمد عبداللہ قریشی کالج	۷۲	۶	۷۸ دوم	"
۱۰۰	سید عبدالسلام صاحب رشتہ ناطہ	۶۱	۶	۶۷	"
۱۰۱	محمد ابراہیم رشید بیت المال	۶۲	۵	۶۷	"
۱۰۲	عبدالمجید صاحب محاسب	۳۴	۵	۳۹	"
۱۰۳	شوکت حسین صاحب احمد نگر	۳۴	۴	۳۸	"
۱۰۴	منور احمد صاحب الور وصیت	۳۳	۸	۴۱	"
۱۰۵	مبارک احمد خزانہ	۴۰	۴	۴۴	"
۱۰۶	محمد نواز مومن الفضل	۴۹	۷	۵۶	"
۱۰۷	گلزار احمد ہاشمی "	۴۹	۵	۵۴	"
۱۰۸	شیخ برکت علی "	۵۰	۶	۵۶	"
۱۰۹	محمد شریف اختر	۴۴	۵	۴۹	"
۱۱۰	محمد اصغر قمر P.S	۴۴	۵	۴۹	"

(ناظر اصلاح وارشاد)

درخواست دعا

میرا چھوٹا لڑکا ادریس احمد جو عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے احباب کرام کی دعا میں اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے طبیعت سنبھل رہی تھی لیکن موسم کی تبدیلی کی وجہ سے اچانک طبیعت خراب ہو گئی ہے احباب کرام کو اس کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد عباس فاروق از بہاولنگر)

اعلانِ نکاح

میرے بیٹے ڈاکٹر سعید احمد صاحب آف لندن کا نکاح مورخہ ۱۴/۵/۶۹ مطابق ۱۴ ہجرت ۱۳۴۸ بروز بدھ بعد نماز عصر بر کوٹھی ڈاکٹر عبدالغفور صاحب کڑک مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب امیر جماعت احمدیہ لاہور نے ہمراہ عزیزہ رائدہ منورہ کڑک ایم اے بنت ڈاکٹر عبدالغفور خان کڑک بعوض مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پڑھا۔

بزرگان سلسلہ و احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر دو خاندانوں کے لئے اور سلسلہ احمدیہ کے لئے بابرکت کرے آمین۔

شیخ محمد علی۔ بنک کالونی
سمن آباد۔ لاہور

مونہہ کھر
FOOT AND MOUTH

جانوروں کی وبائی بیماری ہے جس میں مونہہ اور پاؤں پک جاتے ہیں اور بہت سے جانور کمزور ہو کر مر جاتے ہیں۔ اکسیر مونہہ کھر اس مرض کا کامیاب علاج ہے قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ درجن یا زیادہ پر ۳۳ فی صد کمیشن دو درجن یا زیادہ پر ڈاک خرچ بذمہ کمپنی۔ نوٹ: ایک جانور کے لئے عموماً اکسیر مونہہ کھر کے دو پیکٹ کافی ہوتے ہیں۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی ربوہ

تاج الصحت

یہ ۱۳۰ صفحہ کی بے مثل اور بے نظیر کتاب دواخانہ تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی سے مفت منگوا کر تنہائی میں آرام سے بیٹھ کر پڑھیے ان شاء اللہ سب روگ دور ہو جائیں گے

بچت کیجئے

بچت ایک نیکی ہے اور ہر نیکی کی طرح اس کا پھل بھی میٹھا ہے

نیکی کے مواقع کو عام کرنے کیلئے ملک کے گوشہ گوشہ میں پوسٹ آفس سیونگ بینک کی دس ہزار سے زیادہ شاخیں آپکی خدمت کیلئے موجود ہیں۔

پوسٹ آفس سیونگ بینک میں آپکے سرمایہ کی حکومت ضامن ہے۔ آپکے سیونگ اکاؤنٹ پر منافع کی شرح دوسرے بینکوں سے زیادہ یعنی پانچ فیصد ہے اور پورے منافع پر انکم ٹیکس بھی معاف ہے۔

نیک کام میں دیر نہ کیجئے اور آج ہی صرف دو روپے سے پوسٹ آفس سیونگ بینک کی قریب ترین شاخ میں اپنا سیونگ کا کھاتہ کھول لیجئے۔

عوام کا بینک
پوسٹ آفس سیونگ بینک

ہر بستی ہر شہر میں خدمت کو موجود

فضل عمر فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام منعقد ہونے والی خصوصی تقریب

(بقیہ صفحہ اوّل)

دفتر امور عامہ نے کی بعدہٗ مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب نے "کلام محمود" میں سے فضل عمر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کا منظوم کلام خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تحریر فرمودہ مکتوبات

بعد ازاں شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے مقابلہ تصانیف برائے ۱۳۴۶ ہجری شمسی کے کوائف پر مشتمل رپورٹ پڑھ کر سنائی اس رپورٹ کے آغاز میں آپ نے بتایا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے مقرب صحابی حضرت مولوی عبداللہ صاحب سنوری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کو جو خطوط اپنے دست مبارک سے تحریر فرمائے تھے یہ خطوط حضرت مولوی صاحب موصوفؓ کے فرزند محترم صوفی عبدالقدیر صاحب نیاز بی اے نے بحفاظت تمام رکھے ہوئے تھے اور اب انہوں نے یہ متبرک خطوط حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اس خواہش کے اظہار کے ساتھ پیش کئے ہیں کہ ادارہ فضل عمر فاؤنڈیشن ان کی مناسب حفاظت کا انتظام کر کے جماعت اور اس کی آئندہ نسلوں کو ان سے استفادہ کرنے کے مواقع بہم پہنچائے۔ چنانچہ ادارہ نے ان خطوط کو ایک نہایت مضبوط اور خوبصورت البم میں محفوظ کر دیا ہے۔ اور انشاء اللہ اس امر کا پورا پورا اہتمام کیا جائے گا کہ جماعت کے محققین اور دیگر اہل قلم حضرات ان سے پورا پورا استفادہ کر سکیں ——— رپورٹ کا یہ حصہ پڑھے جانے کے معاً بعد محترم کرنل محمد عطاء اللہ صاحب نائب صدر فضل عمر فاؤنڈیشن نے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہو کر ان تبرکات کا البم پیش کیا۔ حضور نے یہ البم لیتے ہوئے اس کی اور اس جیسے دوسرے تبرکات کی حفاظت کے متعلق ضروری ہدایات سے نوازا۔

انعامی مقابلہ تصانیف کے کوائف اور تقسیم انعامات

اس کے بعد مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے رپورٹ جاری رکھتے ہوئے انعامی مقابلہ تصانیف برائے ۱۳۴۶ کے مختصر کوائف بیان کئے۔ آپ نے بتایا کہ اس مقابلہ میں مجموعی طور پر کل ۳۷ مقالے موصول ہوئے تھے۔ ابتدائی جائزہ کے منصفین کی رائے کے مطابق صرف سولہ مقالے مقابلے میں لئے جانے کے قابل قرار پائے پھر ان سولہ مقالوں کے متعلق تین تین منصفین سے تفصیلی جائزہ لگوایا گیا ان کی طرف سے جو نتائج موصول ہوئے ان کو مدنظر رکھتے ہوئے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی مقرر کردہ ایک کمیٹی نے انعام کے مستحق مقالوں کی تعیین کر کے ان کے لئے انعام کی منظوری کی سفارش کی چنانچہ بورڈ آف ڈائریکٹرز نے سب کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد حسب ذیل چار اصحاب کو انعام کا مستحق قرار دیا:۔

اوّل:۔ محترم شیخ عبدالقادر صاحب "اسرار الانبیاء فی القرآن"

دوم:۔ محترم قریشی محمد اسد اللہ صاحب مربی سلسلہ "عیسائیوں اور مسلمانوں کی کشمکش کی تاریخ"

سوم: حافظ محمد اسحٰق صاحب خلیل مقیم بزل (سوئٹزرلینڈ) "مسلمان سلاطین ہند کے متعلق جبری اشاعت اسلام کی روایات کا تنقیدی مطالعہ"

چہارم:۔ محترم پروفیسر حبیب اللہ خان صاحب ربوہ "سمندر اور اس کے عجائبات"

ان مختصر کوائف کے اختتام پر مکرم شیخ مبارک احمد صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں ان اصحاب کو اپنے دست مبارک سے انعامات کی رقوم عطا فرمانے کی درخواست کی۔ چنانچہ حضور نے چاروں اصحاب کو علی الترتیب فضل عمر فاؤنڈیشن کی طرف سے ایک ایک ہزار روپیہ بطور انعام عطایا فرمایا۔

حضور ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطاب

بعدہٗ حضور ایدہ اللہ نے جملہ حاضرین کو ایک بصیرت افروز خطابات سے نوازا۔ حضور نے تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا آج کے دن اللہ تعالیٰ کی حمد سے دل معمور ہے قریباً تین سال قبل ایک پرخلوص تخیل (فضل عمر فاؤنڈیشن کے قیام کا) دل میں پیدا ہوا۔ اس تخیل کو جماعت نے اللہ ہی کی تحریک اور اسکی دی ہوئی توفیق سے اپنایا۔ اس وقت یہ فیصلہ ہوا کہ اس روحانی درخت کی بلوغت پر تین سال کا عرصہ خرچ ہوگا۔ تین سال کا عرصہ اب اپنے اختتام کو پہنچ رہا ہے اور یہ درخت پھل دینے کے قابل ہو گیا ہے ۲۵ لاکھ روپے جمع کرنے کا خیال تھا لیکن اس وقت تک ۲۸ لاکھ ۵۳ ہزار روپے کی رقوم جمع ہو چکی ہے اور انشاء اللہ جون کے آخر تک اس میں اور اضافہ ہو جائے گا۔

خطاب جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا درخت جب پھل دینے پر آتا ہے تو شروع میں تھوڑی تعداد میں پھل لگتے ہیں، تین چار سال تک رفتہ رفتہ پھل میں اضافہ ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ پورا پھل دینے لگ جاتا ہے اس درخت کو لگنے والے پھلوں میں سے چار پھلوں کا تذکرہ ابھی آپ نے سنا ہے اور ان کی خوشبو بھی آپ نے سونگھی ہے یعنی چار مقالے ایسے لکھے گئے ہیں جو بنی نوع انسان کو فائدہ پہنچانے والے ہوں گے۔

حضور نے فرمایا اس وقت دو میدانوں میں ہمارا مقابلہ ہے ایک علمی میدان ہے اور ایک تائیدات سماوی کا میدان ہے۔ ان دونوں میدانوں میں الگ الگ قسم کا مجاہدہ درکار ہوتا ہے جہاں تک علمی میدان کا تعلق ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب و ملفوظات اور دیگر تحریرات میں علم کے اتھاہ سمندر ہیں اگر ہم ان سمندروں کے حسن اور ان کی افادیت کو سمجھیں، مختلف زاویہائے نگاہ سے ان کا جائزہ لیں اور ان سے کماحقہٗ استفادہ کر کے اپنی علمی تحقیق کو دنیا کے سامنے پیش کریں تو اس میدان میں دنیا جماعت احمدیہ کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ عرصہ سے علمی تحقیق کی طرف جماعت کو توجہ نہیں دے رہی تھی حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے بار بار اس کی طرف توجہ دلائی تھی لیکن جماعت نے اسکی اہمیت کو سمجھا نہیں تھا فضل عمر فاؤنڈیشن نے اس کی طرف توجہ دلائی ہے اور شکر ہے جماعت کی توجہ اس طرف ہونے لگی ہے چار مقالے کافی نہیں ہیں ضرورت ہے کہ جماعت کے اہل علم اور اہل قلم احباب علمی تحقیق کی طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب و ملفوظات سے استفادہ کر کے علمی تحقیق میں لگ جائیں۔ اور دنیا کو اس سے روشناس کرائیں۔

حضور نے اس ضمن میں علمی تحقیق کے اسلامی معیار اور اصولوں پر خاص تفصیل سے روشنی ڈالی اور بتایا دنیا میں اور بالخصوص مغربی دنیا میں تحقیق کے بہت سے غلط اصول رائج ہو چکے ہیں حضور نے اس طرف توجہ دلائی کہ ان اصولوں اور خالص دنیوی اقدار سے ہٹ کر ہمیں اسلام کی پیش کردہ اعلیٰ اور ارفع روحانی اقدار پر اپنی تحقیق کی بنیاد رکھنی چاہیئے۔ دنیا نے جو صحیح اقدار پیش کی ہیں انہیں اپنانے اور ان سے استفادہ کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ان سے بھی ضرور فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ لیکن ہمیں اسلامی اقدار کو ہر حال سامنے رکھنا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب و تحریرات میں علمی تحقیق اور تفسیر قرآن کے جو اصول بیان فرمائے ہیں اور اسی طرح حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے جو اصول اپنی تفسیر میں مقرر کئے ہیں ہمیں ان کو مدنظر رکھ کر اپنی علمی تحقیق کو آگے بڑھانا ہے۔

حضور نے اس امر کو ایک مثال سے واضح کرتے ہوئے فرمایا علم بے شک ایک فلسفہ ہے لیکن وہ فلسفہ غلط بھی ہو سکتا ہے اس کے بالمقابل روحانیت اپنی جگہ ایک حقیقت بلکہ زندہ حقیقت ہے۔ روحانیت غلط علم پر اپنی بنیاد نہیں رکھ سکتی۔ اس لئے جہاں تک ایمان باللہ کا تعلق ہے اسلام کی رو سے محض یہ کہہ دینا کافی نہیں ہے کہ ہم اللہ تعالےٰ کی ذات اور اسکی صفات کو مانتے ہیں یا یہ کہ ہم اس کی صفات گنوانی شروع کر دیں بلکہ اسلام کی رو سے جب تک ہر صفت کی حقیقت انسانی دماغ پر جلوہ گر نہ ہو اس وقت تک ہم صفات باری پر حقیقی ایمان لانے والے قرار نہیں پا سکتے۔ مثلاً ہم کہتے ہیں کہ خدا رزاق ہے۔ ہمارے محض زبان سے کہہ دینے سے عقلیت کے دام فریب میں پھنسا ہوا ایک مادہ پرست خدا کی رزاقیت کا قائل نہیں ہوگا۔ ہاں اگر ہم اللہ تعالےٰ کی رزاقیت کے جلوے اور ان کی بکثرت مثالیں اس کے سامنے پیش کریں اور اپنے ذاتی تجربات اور مشاہدات اس کے سامنے رکھیں تو پھر وہ سوچنے پر مجبور ہو جائے گا اور اس غور و فکر کے نتیجہ میں یہ تسلیم کرنے پر مجبور ہو جائے گا کہ واقعی خدا رازق ہے۔ پس جماعت پر یہ بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کی ذات اور صفات کا ایسا تصور دنیا کے سامنے پیش کرے اور ان صفات کے جلوؤں اور ان کے نور تو عملی ظہور کو اس کثرت سے دنیا کے سامنے لائے کہ وہ خدا تعالےٰ کی ہستی اور اسکی صفات پر مردہ ایمان نہیں بلکہ زندہ اور حقیقی ایمان لانے پر مجبور ہو جائے۔ ہماری تحقیقی کاوشوں میں اس قسم کے روحانی جلوے ہونے چاہئیں ورنہ ہم دنیا کو مادی اخلاقی اور روحانی تباہی سے بچانے میں کامیاب نہیں ہو سکتے۔ دنیا والوں کو اپنی تحقیقی کاوشوں میں ان مجاہدات کی ضرورت نہیں جن سے انسان روحانی انعامات کا وارث بنتا اور دوسروں کی کایا پلٹنے کا موجب بنتا ہے لیکن ہمارے محققین کے لئے علمی اور روحانی دونوں قسم کے مجاہدات ضروری ہیں تا دنیا بصارت ہی نہیں بلکہ بصیرت سے کام لے کر لاجواب ہوئے اور عاجز آئے بغیر نہ رہے اور تا روحانی صداقتوں پر دل سے ایمان لانا اس کے لئے آسان ہو جائے۔

خطاب کے آخر میں حضور نے فرمایا میں نے اپنی تقریر کے شروع میں کہا تھا کہ دل فضل عمر فاؤنڈیشن کے درخت کو پروان چڑھتا دیکھ کر اللہ تعالےٰ کی حمد سے لبریز ہے۔ اللہ تعالےٰ کا شکر ہے کہ اس نے فاؤنڈیشن کے درخت کو حوادث سے محفوظ رکھا اور اسے پھل دینے کے قابل بنایا دراصل اب فاؤنڈیشن کے لئے عطایا جمع کرنے کا دور ختم ہو رہا ہے اور اب دوسرا دور شروع ہو رہا ہے یہ دوسرا دور درخت کی خاطر خواہ حفاظت کا دور ہے تاکہ یہ درخت خدا تعالےٰ کے فضل کے نتیجہ میں زیادہ سے زیادہ پھل دیتا چلا جائے۔

اس بصیرت افروز خطاب کے بعد جو قریباً نصف گھنٹہ تک جاری رہا حضور نے دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے اس طرح فضل عمر فاؤنڈیشن کے تحت پہلے مقابلہ تصانیف کی تقسیم انعامات کی تقریب اللہ تعالےٰ کے حضور دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔

۱۱ بج کر ۴۰ منٹ پر حضور فضل عمر فاؤنڈیشن کی عمارت کے اندر تشریف لے گئے جہاں گزشتہ مجلس مشاورت کے موقع پر حضور ایدہ اللہ کے فرمودہ ارشاد کی تعمیل میں امراء اضلاع کا اجلاس منعقد ہوا جس میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے وعدوں کی وصولی کا جائزہ لیا گیا۔

٭